

## صوبائی سطح پر انٹیلی جنس کلیکشن، شیئرنگ اور حاصل ہونے والی معلومات کو فالو

### کر کے بروقت پولیس کاروائیوں کو یقینی بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

کراچی 17 اکتوبر، 2014ء: صوبے میں دہشت گردی کے خدشات کے حوالے سے میڈیا رپورٹس کے تناظر میں سندھ پولیس نے سیکورٹی کے غیر معمولی اقدامات کئے ہیں جب کہ بروز ہفتہ کراچی جلسے میں شہریوں کی جان و مال کی حفاظت کے ضمن میں فول پروف سیکورٹی اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اور اس ضمن میں سندھ پولیس کو سیکورٹی فرائض کی ادائیگیوں کے حوالے سے بریفنگ کا عمل بھی جاری ہے۔

ترجمان سندھ پولیس نے دفتر سے جاری اعلامیے میں کہا ہے کہ سندھ پولیس کے تمام ڈی آئی جی کی سپرویزن میں پولیس کے آپریشنل، انویسٹی گیشن و دیگر اسپیشلائزڈ یونٹس جرائم کے خلاف منظم و مربوط کاروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ تمام حساس تنصیبات، اہم سرکاری و غیر سرکاری عمارتوں سمیت دیگر اہم مقامات بشمول جلسہ گاہ کے اندرونی حصوں و اطراف میں بم ڈسپوزل اسکواڈ سے ٹیکنیکل سوپنگ، اسکیننگ و کلیئرنگ رپورٹ کا عمل جاری ہے۔ ترجمان کے مطابق صوبائی سطح پر انٹیلی جنس کلیکشن، شیئرنگ اور حاصل ہونے والی معلومات کو فالو کر کے بروقت پولیس کاروائیوں کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں جب کہ اس ضمن میں پولیس قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں و انٹیلی جنس ایجنسیوں سے بھی مسلسل رابطوں میں ہے۔

ترجمان نے عوام الناس سے کہا ہے کہ شاپنگ سینٹرز، بس اسٹاپس، ریلوے اسٹیشنوں، بازاروں، مساجد امام بارگاہوں کے اطراف اگر آپ کو کوئی مشتبہ شخص، لاوارث اشیاء یا مشکوک حرکت دکھائی دے تو فوری آئی جی سندھ آپریشنز روم 021-99213081 پولیس کنٹرول روم 021-99212064-65 یا پولیس ہیلپ لائن مددگار 15 پر اطلاع دیں۔

ترجمان کے مطابق دہشت گردوں کے بارے میں درست اطلاع فراہم کرنے والے کو نقد انعام دیا جائے گا اور اس

کا نام بھی صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

سائبر ایپول پر عبید ٹریفک جاکم - آئی جی سندھ سے رپورٹ طلب کر لی

کوآئی 15 اکتوبر 2014ء - آئی جی سندھ غلام حیدر جہاڻی نے اخبارات میں سائبر ایپول پر عبید ٹریفک جاکم کے حوالے سے شائع ہونے والی خبر پر نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ٹریفک کوآئی جی سے ٹریفک کی روانی کے لیے اختیار کردہ اقدامات، سائبر ایپول، ٹریفک لائٹس سگنلز، انٹرسیکشن، چور ایپول اور متبادل راستوں پر ٹریفک پولیس ڈیپارٹمنٹ سمیت ٹریفک سیلپ لائن 915 کی امور کی تفصیلات پر مسئلہ رپورٹ طلب کر لی ہے

انفوں نے کہا کہ ٹریفک سینیٹ اینڈ ریگولیشنری مصم کے تعاقبوں پر عمل درآمد کے لیے سیکشن افصران ٹریفک پولیس کی تقریروں میں اہلیت اور سیرٹ کو ترجیح دی جائے۔ ٹریفک پولیس کی وجہیں ٹول سے روزاندگی بنیاد پر رپورٹ کو یقینی بنانے غفلت و لا پرواہی کے مرتکبین افصران و ایلیکاروں کے خلاف الزباطی کاروائیوں کو ممکن بنایا جائے۔

انفوں نے کہا کہ سیر میں حال بردار جہاڻی گٹروں کے داخلے کے اوقات کا جائزہ لیا جائے جس کے تحت مصروف اوقات میں سڑکوں پر ٹریفک دباؤ کی جوچی صور حال کو پیش نظر رکھا جائے

انفوں نے کہا کہ سندھ پولیس ایف ایچ اینڈ ایسٹیشن ٹریفک سیلپ لائن 915 سے سائبر ایپول پر ٹریفک کی صور حال کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں، ٹکنڈ حادثات یا گٹروں کے اچانک خراب ہوجانے کے باعث ٹریفک کی روانی سے متاثر ہونے والی سڑکوں کے متبادل راستوں سے سڑکوں کو آگاہ رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں۔

## ﴿پریس ریلیز﴾

مورخہ 18 اکتوبر 2014 بروز ہفتہ کو کراچی باغ جناح مزار قائد پر ہونیوالے جلسہ عام کے سلسلے میں ٹریفک پولیس نے عوام کی سہولت کے لئے ٹریفک کے متبادل انتظامات کیے ہیں لہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ زحمت و پریشانی سے بچنے کے لئے درج ذیل مقامات سے اپنی منزل مقصود کا تعین کریں۔

متبادل راستے:

- (1) وہ تمام ٹریفک جو شارع فیصل سے ہوتے ہوئے براستہ شارع قائدین جانب ایم اے جناح روڈ آنا چاہیں وہ شارع فیصل براستہ ریجنٹ پلازہ، لکی اسٹار، صدر سے ہوتی ہوئی ایم اے جناح روڈ اور اپنی منزل مقصود کو جاسکیں گی۔
- (2) صدر دو خانہ کوریڈور III سے جانب خداداد کالونی فلائی اور، PP چورنگی ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند رہے گا۔ وہ تمام گاڑیاں براستہ صدر دو خانہ منسفیلڈ اسٹریٹ، لکی اسٹار، شارع فیصل سے ہوتی ہوئی اپنی منزل مقصود پر جاسکیں گی۔
- (3) ایم اے جناح روڈ کیپری سے آگے جانے والے ٹریفک کے لئے بند ہوگا اور تمام ٹریفک براستہ ایم اے جناح روڈ، ناز پلازہ لیفٹ ٹرن، کوسٹ گارڈ رائٹ ٹرن، بہادر یار جنگ روڈ، ہولی فیملی ہسپتال، سولجر بازار سگنل نمبر 2، بائیں جانب، البیلا لائٹ سگنل، دائیں جانب لسبیلہ سے ہوتی ہوئی ناظم آباد اور اپنی منزل مقصود پر جاسکیں گی۔
- (4) وہ تمام ٹریفک جو یونیورسٹی روڈ سے ایم اے جناح روڈ کی جانب آنا چاہیں وہ نیپا سے جانب ڈرگ روڈ شارع فیصل یا حسن اسکوائر سے بائیں جانب نیشنل اسٹیڈیم، کارساز سے ہوتے ہوئے اپنی منزل مقصود پر جاسکیں گی۔
- (5) وہ تمام ٹریفک جو سہراب گوٹھ، تین ہٹی سے ہوتی ہوئی جانب صدر یا کینٹ آنا چاہیں وہ تین ہٹی سے بائیں جانب، جیل چورنگی، شہید ملت روڈ، بلوچ کالونی، شارع فیصل سے ہوتی ہوئی اپنی منزل مقصود پر جاسکیں گی۔
- (6) وہ تمام ٹریفک جو ناظم آباد سے گرو مندر سے ہوتی ہوئی جانب صدر یا کینٹ آنا چاہیں وہ لسبیلہ چوک سے دائیں جانب اولین، گارڈن مکی مسجد سے ہوتی ہوئی اپنی منزل مقصود پر جاسکیں گی۔

مذکورہ بالا جلسہ کو مد نظر رکھتے ہوئے جلسہ گاہ کے روٹ پر جانے سے گریز کیا جائے تاکہ ہر قسم کی پریشانی سے بچا جاسکے۔

اسکاٹی  
(ڈاکٹر امیر احمد شیخ) پی ایس پی

ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، ٹریفک، کراچی۔

ہائے سے غیر قانونی حراست میں لے گئے سات افراد بازیاں اخباری رپورٹ میں اور ایف جی کی طرف سے

کراچی 16 اکتوبر 2014ء۔ اور ایف جی کی طرف سے غلام قادر ہیونے اخبارات میں مبالغہ پورولی  
خبر پر سخت نوٹس لیا ہے جس کے مبینہ مندرجات میں بدستیا لیا گیا ہے بلکہ قائدین کا قانونی حق میں  
سات افراد غیر قانونی پولیس حراست میں تھے جنہیں بعد ازاں ایک میڈی کی درخواست پر عدالت نے  
چھاپہ دار کمر بازیاں کراہیا۔

افول نے ڈی آئی جی ویسٹ سے خیر کے مندرجات پر تفصیلی انکوائری  
پر مشتمل رپورٹ طلب کرتے ہوئے احکامات جاری کیے ہیں کہ حراست کے  
خلاف کاروائیوں میں نا صرف قانونی تعاقبوں کو پورا کیا جائے بلکہ حکیمانہ ذرا لائق  
کی ادائیگی انتہائی غیر جانبداری سے انجام دیتے ہوئے قانون لہند سٹیروں کے  
ساقہ مثبت برتاؤ اور رویوں کو پر گز فراموش نہ کیا جائے

افول نے ذیل ڈی آئی جی کو ہدایات جاری کی ہیں کہ قائدین  
کے سرپرٹ فرٹ لیکے جائیں اور ایس ایچ او کو قائدین جیسٹروں کی روزانہ ذمہ  
بنیاد پر مرتب کا پابند بنایا جائے۔ افول نے کہا کہ ایسے اقدامات لیکے جائیں کہ  
جس سے نا صرف عوام کا پولیس پر اعتماد بحال ہو بلکہ حراست کے خلاف یقینی کامیابیاں  
ہی حاصل ہو سکیں۔

#

حارکیٹوں میں مہینہ چوری کے واقعات، ایڈیشنل ایچ جی کراچی نے رپورٹ طلب کر لی

کراچی، 14 اکتوبر 2014ء۔ ایڈیشنل ایچ جی کراچی غلام قادر چیمپو نے اخبارات میں حارکیٹوں میں مہینہ چوری کے واقعات کے حوالے سے شائع ہونے والی خبروں کو لیکر پورے ڈی ایچ جی ساؤتھ سے خبر کے مندرجات پر مشتمل تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔

انہوں نے زونل ڈی ایچ جی کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ معنی و بخاری کا وہابی علاقوں میں تاجر برادری کی تجاوز اور ان کے تعاون سے بالخصوص رات کے اوقات میں پولیس گشت اور بلٹنگ کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ تاجروں کی نمائندہ تنظیموں سے مندرجہ اجلاس ہفتہ کی بنیاد پر ترتیب دیکر سیکورٹی کے جملہ اقدامات کو فوری طور پر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ حارکیٹوں میں قائم پولیس چوکیوں کو تمام ضروری سہولتوں سے آراستہ کرنے کے لیے راولپنڈی کلاک پولیس ایلیٹوں کی تعیناتی کے اقدامات کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ رات کے اوقات میں ڈیوٹیوں پر تعینات کیے جانے والے ایلیٹوں کی ڈیپنڈنٹ وائس میں موجودگی کو وقتاً فوقتاً چیک کر نیے کے متعلق ایچ ایچ او کو باقاعدہ باہند کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ حکمانہ فریق میں غفلت کسی بھی طور ناقابلِ مبراہت ہے۔ مرتکبین کو نام صرف حکمانہ بلکہ قانونی کاروائیوں کا بھی سامنا کرنا ہوگا۔



## محرم الحرام ۲۰۱۴ء کنٹی جینسی پلان

کراچی ۱۴ اکتوبر ۲۰۱۴ء:- صوبے میں دہشت گرد گروپس کی نگرانی اور انکے خلاف موثر اور مربوط پولیس ایکشن کے لیے انٹیلی جینس ایجنسیوں سے معلومات کی شیرنگ کے علاوہ علاقوں میں انٹیلی جینس کلیمیشن کے لیے مستعد اور چوکنا پولیس اہلکاروں کو ذمہ داریاں تفویض کی جائیں تاکہ محرم سے قبل اور محرم کے دوران فرقہ واریت کے ممکنہ واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے۔

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے محرم ۲۰۱۴ء کنٹی جینسی پلان کی تیاری کے حوالے سے رہنما ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی، فرقہ واریت کے واقعات پر کنٹرول کے لیے ٹھوس اقدامات پر مبنی کنٹی جینسی پلان (SOP) تیار کیا جائے جس کے تحت سیکورٹی کی تمام تر ذمہ داریوں میں پولیس کمانڈوز، اسپیشل رز ڈیوٹس، اسپیشل برانچ، کرائم برانچ، سی آئی ڈی، سی آئی اے، اے وی سی سی، ایس آئی یو سے وابستہ پولیس افسران اور جوانوں کو شامل کرتے ہوئے خصوصی ٹاسک دیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ محرم سے قبل ہی تمام مساجد، امام بارگاہوں کا پولیس ریجن کی سطح پر سروے کیا جائے اور انہیں نارمل، حساس اور انتہائی حساس کیٹیگریز میں تقسیم کر کے سیکورٹی کے خاطر خواہ اور غیر معمولی اقدامات اختیار کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سے اجلاس کا شیڈول ترتیب دیکر بین المسالک و بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں تاکہ اشتعال انگیز ہینڈ بلز، وال چاکنگ یا فرقہ واریت کو فروغ دینے والے پمفلٹس کی تقسیم یا اشاعت کی روک تھام کو ہر ممکن معاونت کے تحت یقینی بناتے ہوئے قیام امن کے لیے اٹھائے گئے جملہ پولیس اقدامات کو ٹھوس و مربوط بنایا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ تمام شہروں اور صوبے کے داخلی و خارجی راستوں پر باقاعدہ پوائنٹس بنا کر چیکنگ، سرچنگ کے عمل کو انتہائی سخت اور غیر جانبدارانہ بنایا جائے جبکہ صوبے کے بارڈر ایریاز کے میدانی اور پیدل راستوں پر کڑی نگرانی کے عمل کو موثر اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔